आमने सामने

آمنے سامنے

اداکار:
شرمیلا ٹیگور
ششی کپور

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱

گانے

آ منے سامنے فلم کے

بن ملا کر چین چرانا
کس کا ہے یہ کام
ہم سے پوچھو ہمکو پتہ ہے
اس ظالم کا نام

وہ آیا تو کھو گئی یہ ساری محفل
دیکھا اس انداز سے سب کھو بیٹھے دل
تھوڑا سادہ مہربان تھوڑا سا قاتل
وہ جس کی ہر ایک ادا پر
لاکھوں ہیں الزام
ہم سے پوچھو ہمکو پتہ ہے ــــ

کس کا غصہ ہے بھلا جس پہ ہم آئے بار بار
ایسا دشمن ہائے رے جسکو سمجھے یار
سوچو تو وہ کون ہے نٹ کھٹ سا دلدار
جسکی مست نشیلی نظریں ایسی جیسے جام
ہم سے پوچھو ــــ

جاگی جاگی سی ذرا کچھ سوئی سوئی سی
نینا کھیں بھی اس شوخ کی کب سے کھوئی

شعلہ ہے وہ پھول ہے
یا سپنا کوئی
جس کی خاطر کوئی بھی
ہو سکتا ہے بدنام
ہم سے پوچھو ہم کو —
گانا نمبر ۲: آجکل ہم سے روٹھے ہوئے ہیں صنم
پیار میں ہو رہے ہیں ستم پہ ستم
لیکن خدا کی قسم
ہوں کے جس روز ہم آپ کے سامنے
سارے شکوے گلے دور ہو جائیں گے
آجکل ہم سے —
اُن کے ہر ناز کی ہم نے تعریف کی
شکریہ بھی نہ کہنے کی تکلیف کی
ہم نے دیکھا تو پردے میں وہ چھپ گئے
کیا پتہ تھا وہ مغرور ہو جائیں گے
آج کل ہم سے —
ہم کو اپنی لگاوٹ پہ ہے اعتبار
ایک دن اُن کو کر دیں گے ہم بیقرار
جس طرح ہم محبت میں مجبور ہیں
اس طرح وہ بھی مجبور ہو جائیں گے
آج کل ہم سے —

گانا نمبر ۱۳۔ کبھی رات دِن ہم دُور تھے
دِن رات کا اب ساتھ ہے
وہ بھی اتفاق کی بات تھی
یہ بھی اتفاق کی بات ہے
کبھی رات دِن ——
تیری آنکھوں میں ہے خمار سا
میری چال میں ہے سُرُور سا
یہ بہار رنگ ہے پیئے ہوئے
یہ سماں نشے میں ہے چُور سا
کبھی ان فضاؤں میں پیاس تھی
اب موسم برسات ہے
وہ بھی اتفاق کی ——
کبھی رات دِن ——
مجھے تم نے کیسے بدل دیا
حیران ہوں میں اس بات پر
میرا دِل دھڑکتا ہے آجکل
تیری شوخ نظروں سے پوچھ کر
میری جان کبھی میرے بس میں تھی
اب زندگی تیرے ہاتھ ہے
گانا نمبر ۱۴۔ او میرے چین دِل کو
چین تو نے دیا شکریہ

او تیرا احسان ہے جو
پیار تو نے کیا شکریہ شکریہ
کبھی خوابوں میں بن کے آ کے
تیری نیند چرائی راتوں میں
کبھی الجھایا کبھی سلجھایا
تیری زلفوں کو ملاقاتوں میں
او میری گستاخیوں کو تو نے
معاف کیا شکریہ شکریہ
ہر وقت سمائی رہتی تھی
مایوسی تیری نگاہوں میں
میں بھٹک جاتا میں بہک جاتا
گر جاتا میں ان راہوں میں
او بن کے ساتھی مجھے تو نے تھام لیا شکریہ شکریہ
موجوں نے تیری ہی باتیں کی
تاروں نے تیرا ہی نام لیا
جب گلشن سے ہوا تیرا گزر
پھولوں نے بھی دامن تھام لیا
او تو نے جان جہاں دل
مجھکو دیا شکریہ شکریہ
گانا نمبر ۹:۔ انکھیاں نہ جرا او ظالما
سانوں چھڈ کے نہ جا او ظالما

نہ توڑ نظریا کی ڈور کو
کہ پھر پچھتائے گا جو میں نے
دل دے دیا کسی اور کو
دل کا شیشہ ٹوٹ نہ جائے
عاشق تیرا روٹھ نہ جائے
دامن نہ چھڑا او ظالما
سانوں چھڈ کے —
میں دل واپس لے جاؤں گا
درد تجھے وہ دے جاؤں گا
نہیں جس کی دوا
سانوں چھڈ کے
قسمت میں تھا تجھ پہ مرنا
کیا رکھا ہے تم میں ورنہ
تجھ سے تو بنا
سانوں چھڈ کے —

تمام شد